رہبرمعظم انقلاب اسلامی کا نویں پارلیمانی نمائندوں کے نام اہم پیغام - 27 /May/ 2012

رہبر معظم انقلاب اسلامی کے پیغام کو حجۃ الاسلام ولمسلمین جناب آقائ محمدی گلپائگانی نے نمائدوں کے سامنے پیش کیا، پیغام کا متن مندرجہذیل ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالی کی مدد اور نصرت سےاسلامی جمہوریہ ایران میں پارلیمنٹ کے نویں دور کا آغازایسی قدرت و طاقت کا پیغام ہے کہ جس کے ذریعہ ایرانیقوم معاصر دنیا سے مخاطب ہے اور رائے عامہ اور قوموں کے ذہن میں یادگار حقائق کو ثبت کررہی ہے۔

بیشمار عداوتوں اور دشمنیوں پر قومی عزم و ارادہ کی کامیابی ؛ اسلامی انقلاب کے ذریعہ رونما ہونے والے نظام کی تعمیر میں استحکام و پائداری ؛ قوم کی تقدیر اورزندگی کی پیشرفت میں ایمان اور بصیرت کا بےمثال کردار ؛ اور اس کے ساتھایسی سچی قوم جس نے اپنی سخت و دشوار مجاہدت کے ساتھپہلی بار اسلامی جمہوری نظام کو زبانی طور پر نہیں بلکہ عملیطور پر میدان میں پیش کیا اور سماجی زندگي سے دین کی دوری اور جدائی کے دعوی کو باطل کردیا اور یہ وہ حقائق ہیں جومؤثر اوریادگار حقائق ہیں۔

عالمی رائے عامہ کویہ واضح ، روشن اوربامعنی پیغام بھیجنے میں ایرانی قوم کی کامیابی، اللہ تعالی کی جانب سے ایک اور لطف و فضل و کرم ہے اللہ تعالی نے ہمیشہ اس دشوار ، سخت اورچیلنجوں سے مملو راستے میں اپنی مدد و نصرت اور راہنمائی ایرانی قوم کےشامل حال رکھی اور اس نے ہر گزاس مؤمن و مجاہد قوم کو اکیلا نہیں رہنے دیا اور میں اپنے تمام وجود کے ساتھ اللہ تعالی کا شکر و سپاس ادا کرتا ہوں اور اس کی عظیم بارگاہ میں حمد و سپاس کے ساتھاپنی پیشانی خم کرتا ہوں۔

اس کے ساتھ ہی ایران کی تاریخ ساز اورعظیم قوم کا دل کی گہرائی کے ساتھ سپاس و تکریم کرتے ہوئے اس پر درود و سلام بھیجتا ہوں اورہمیشہ کی طرح اس عظیم امتحان میں ان کے بروقتحضور، وقت کی صحیح شناخت ، بصیرت اور خود اعتمادی کے جذبے پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔

نیز وزارت داخلہ ، گارڈین کونسل ، قومی ریڈیو ٹی وی ،امن و اماں برقرار رکھنے والے اداروں ، سیاسی اور مذہبی شخصیات کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے اس مرحلے کے تاریخی اورعظیم انتخابات میں اپنی ذمہ داریوں کو حسن و خوبی کے ساتھ انجام دیا۔

اسی طرح آٹھویں پارلیمان کے تمام نمائندوں ، اسپیکر اور سربراہ کمیٹی کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے اپنے دور میں اہم خدمات کو سرانجام دیا۔

اب نویں پارلیمان کے آغاز پرمحترم نمائندوں کو میری اصلی سفارش یہ ہے کہ آپ نےعوام کی رائے کے ذریعہ ایک اہم اور سنگین مقام حاصل کیا ہے، لہذا آپ کو صرف قوم کی نمائندگی کی سنگین ذمہ داری ادا کرنے اور الہی وظیفہ پر عمل کرنے کے سلسلے میں اپنی توجہ مبذول کرنی چاہیے۔

پارلیمنٹ کی سب سے اہم ذمہ داری قانون سازی اور قانون کے نفاذ پر نظارت اور نگرانی ہے اور اس عظیم امرمیں ذاتی و شخصی حب و بغض، حزبی و گروہی ، مقامی اور قبائلی حب و بغض سے دور رہیں اور ملکی فضا کو متا ثر کرنے والے بیانات سے بھی اجتناباختیار کریں۔ قانون تمام امور میں سرفہرست ہے، قانون کو مؤثر اور کارآمد ہونا چاہیے، قانون کو صاف و شفاف ہونا چاہیے اور قانون کو قومی مفادات اور عام ضروریات کے مطابق ہونا چاہیےعدالت و پیشرفت کے عشرے میں ایسےقوانین منظور اور تدوین کئے جائیں جو اندو معیاروں کو محقق کرنے میں مدد فراہم کریں اورانھیں طویل مدت اوروسیعمفادات کے پیش نظر ہونا چاہیے، ملک کی ترجیحات و ضروریات کا احصاء کرنا چاہیے تاکہ قانون سازی میں ملک اپنے شائستہ مقام تک پہنچ جائے۔

اسلامی پارلیمنٹ ، ملک اوراسلامی نظام کا ایک اہم اور بنیادی رکن ہے اسلامی نظام میں جو تمام ممتاز معیار ہیں وہ سب پارلیمنٹ میں جلوہ گراورمجسم ہونےچاہییں ؛ ایمان ، شجاعت، پیشقدمی،اسلامی اصولوں پراستقامت، دشمنوں کے مقابلے میں پائداری خلاقیت و روزمرہ پیشرفت، قومی اتحاد و یکجہتی،ایثار و فداکاری کے ساتھ کام و تلاش ، تمام فردی اور اجتماعی ظرفیتوں سے استفادہ ایسے علائم ہیں جن کے ذریعہ ایک کامیاب پارلیمنٹ کو پہچانا جاسکتا ہے۔

دیگر قوا کے ساتھ حقیقی اورصمیمی تعاون ، غیر ضروری چیلنجوں سے پرہیز ایک اور اہم معیار ہے جس کا اتحاد و یکجہتی قائم کرنے کے سلسلے میں اہم اور فیصلہ کن کردار ہے،جس پر ملک کے تمام ہمدردوں کا اتفاق ہے جو دنیا کی نگاہ میں ایرانی قوم کی عزت و وجاہت اور قومی مفادات کے تحفظ کا باعث ہے نیزدیگر تمام قوا ، اداروں اورافراد کو بھییہی سفارش کرتا ہوں ، سب کو چاہیے کہ وہ قانون کو فصل الخطاب سمجھیں۔

میں نےگذشتہ پارلیمانی نمائندوں کو بھی ناپائدار دنیا اورفانی زندگی میں الہی ذمہ داری کو ادا کرنے اور عدل الھی کو مد نظر رکھنے کے سلسلے میں بعض سفارشات کی ہیں آپ محترم نمائندوں کو بھی ان مخلصانہ سفارشات کی طرف رجوع کرنے کی تاکید کرتا ہوں۔

اپنے پیغام کے اختتام میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، تمام انبیاء علیھم السلام اور آئمہ معصومین علیھم السلام اور ولی اللہ الاعظم روحی فداہ پر درود و سلام بھیجتا ہوں، نیزشہداء کی پاک ارواح اور شہیدوں کے امام و پیشوا کی روح مطہر پر سلام کے ساتھ اپنے پیغام کو ختم کرتا ہوں، اور اللہ تعالی کی بارگاہ سےآپ سب کے لئے ہدایت، توفیق اور نصرت و مدد طلب کرتا ہوں۔

والسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

سید علی خامنہ ای

7/خرداد/1391